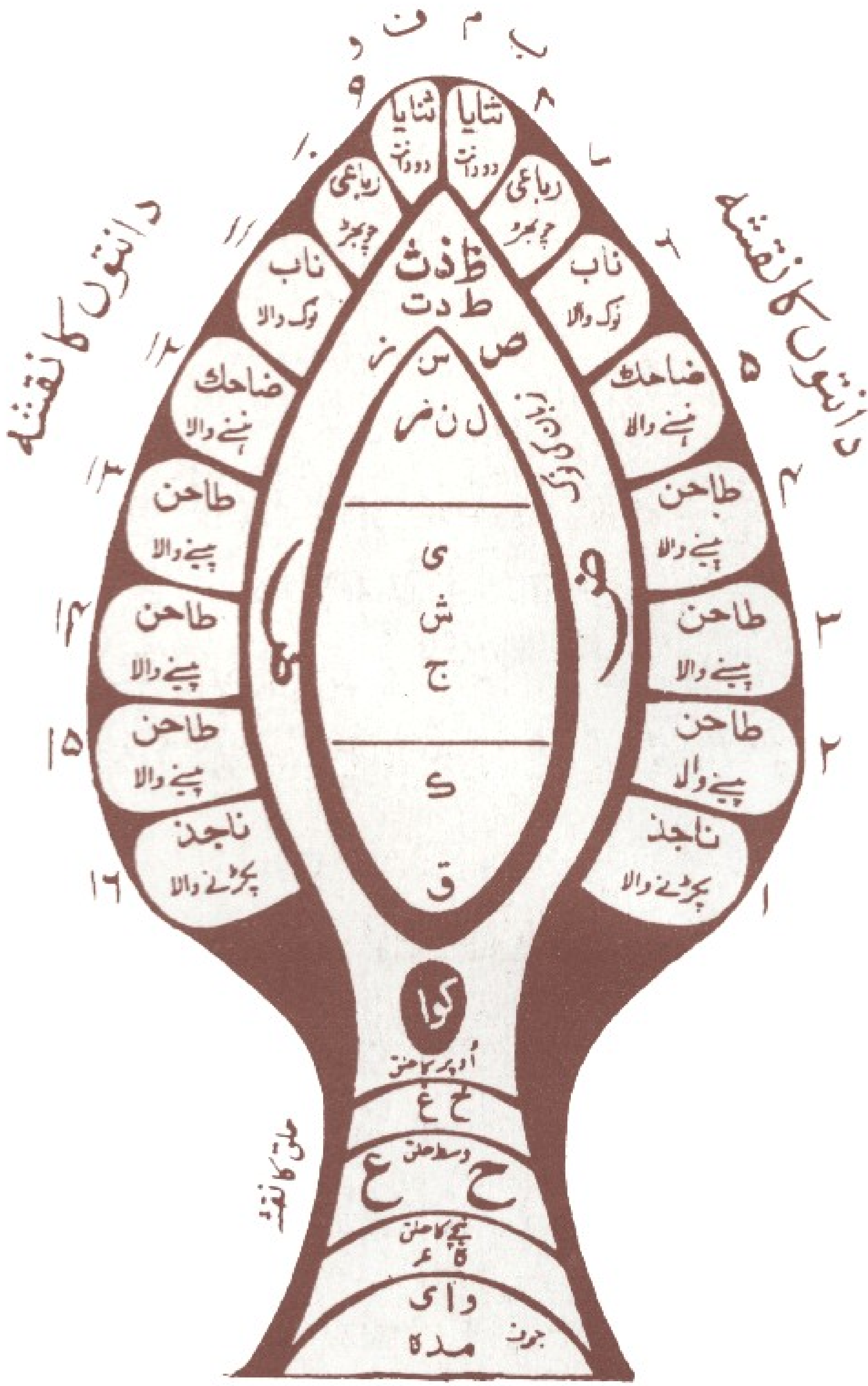
مخارج حرُوف کا نقشہ



مخارج حروف کا بیان

ا۔ء۔ھ	☆	حلق کے نیچے والے حصّے سے۔
ع۔ح	☆	حلق کے درمیان والے حصّے سے۔
غ۔خ	☆	حلق کے اوپر والے حصّے سے۔
ق	☆	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصّے سے۔
ک	☆	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصے سے۔
ج۔ش۔ی	☆	زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے درمیان سے۔
ض	☆	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے۔
ل۔ن۔ر	☆	زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ کے اوپر تالو کی جانب والے حصّے سے۔
ت۔د۔ط	☆	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے۔
ث۔ذ۔ظ	☆	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے۔
ز۔س۔ص	☆	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندوری کنارے سے۔
ف	☆	اُوپر کے دانتوں کے کنارے اور نیچے کے ہونٹ کی تری والے حصّے سے۔
ب	☆	دونوں ہونٹوں کے تر حصے سے۔
م	☆	دونوں ہونٹوں کے خشک حصے سے۔
و	☆	دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔

سبق نمبر ۱ حرُوف مُفرَدات

ھدایات : ﴿۱﴾ مُفرَد حُروف کے نام اچھی طرح یاد کرادیں۔ پڑھاتے وقت حَرفوں کی آواز اور ادا میں فرق بتائیں۔ مثلاً ت اور ط میں فرق۔ ث ، س اور ص میں فرق۔ ح اور ہ میں فرق۔ ذ،ز،ظ،ض اور د میں فرق۔ ع اور ھمزہ میں فرق۔ ق اور ک میں فرق ہونا لازمی ہے۔ ﴿۲﴾ تمام حروف کو تجوید و قرأت کے مُطابق عَرَبی لہجہ میں ادا کرائیں۔ اور اُردو تلفظ سے پرہیز کریں۔ یعنی بے ، تے ، ثے ، حے ، خے ، رے ، زے ، طوئے ، ظوئے ، فے ہرگز نہ پڑھائیں، بلکہ با، تا، ثا، حا، خا، را ، زا ، طا، ظا، فا، ھا پڑھائیں۔ ﴿۳﴾ مُفرد حروف ہی میں صحتِ الفاظی کا خوب خیال رکھا جائے تا کہ آگے بچّے کے لئے حَرف ادا کرنے میں آسانی ہو۔ ﴿۴﴾ بچّوں کو بتائیں کہ یہ سات حروف ہمیشہ ہر حالت میں پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے، خ، ص،ض،ط،ظ، غ،ق۔ مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ۔

﴿۵﴾ ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں، ب، ف، م ، و۔ ان کے علاوہ باقی کسی حرف پر ہونٹ نہ ملنے دیں۔

ہر سبق کے آغاز میں جو ہدایات دی گئی ہیں اِن کا مطالعہ کر کے پھر سبق پڑھائیں۔ طریقۂ تعلیم کا خوب خیال رکھیں۔

خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کو حروفِ مُستَعْلِیہ کہتے ہیں۔

	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؁			
ا اَلِفْ	ب بَا	ت تَا	ث ثَا	ج جِیْمْ
ح حَا	خ خَا	د دَالْ	ذ ذَالْ	ر رَا
ز زَا	س سِیْنْ	ش شِیْنْ	ص صَادْ	ض ضَادْ
ط طَا	ظ ظَا	ع عَیْنْ	غ غَیْنْ	ف فَا
ق قَافْ	ک کَافْ	ل لَامْ	م مِیْمْ	ن نُوْنْ
	و وَاوْ	ہ ھَا	ء ھَمْزَہ	ی یَا

سبق نمبر ۲ حروف مرکّبات

ھدایات : ﴿۱﴾ مُرَکَّبْ حُروف کو مُفْرَدْ حروف کی طرح الگ الگ پڑھائیں اور بچّوں کو حروف کی مختلف شکلوں سے واقِف کرائیں اور یہ بتائیں کہ جب حروف آپس میں ملا کر لکھے جاتے ہیں۔ تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اور اکثر حروف کا سر لکھا جاتا اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ﴿۲﴾ جو حروف مُرَکَّبْ ہونے کی حالت میں ایک سی صورت کے لکھے جاتے ہیں ان کو نقطوں کے ردّوبدل سے یاد کرائیں۔ مثلاً ب کا نقطہ نیچے ہے اگر اُوپر لگائیں تو کون سا حَرف بن جائے گا۔ اسی طرح ت کے نقطے اگر نیچے لگادیں تو پھر کون سا حَرف بن جائے گا۔ ج، ح، خ کے سروں کے بارے میں اس طرح بتائیں کہ اگر سر کے نیچے نقطہ ہے تو ج ہوگا۔ اگر سر کے اوپر نقطہ ہے تو خ ہوگا، اور اگر نیچے اوپر نقطہ نہیں ہے تو پھر ح ہوگا اور ف اور ق کا جب سر لکھا جاتا ہے تو گول ہوتا ہے۔ بچّوں کو بتائیں کہ اگر ایک نقطہ ہے تو ف ہوگا اور اگر دو نقطے ہیں تو پھر ق ہوگا۔ ﴿۳﴾ جب تک بچّہ حروف کی پہچان پوری طرح نہ کرلے تو آگے ہرگز نہ پڑھائیں۔ لہٰذا حروف کی پہچان کرانے میں خوب محنت سے کام لیں۔ یہاں بچّے نہیں کریں گے صرف حروف کی پہچان کرانی ہے۔

ت	ط	ث	س	ص	ح	ہ	ذ	ز	ظ
ض	د	ق	ک	ع	ء	ب	ف	ل	ن
و	م	ھ	ۃ	ر	ز	م	ك	ا	لا
لا	لب	کب	کت	کث	کن	کف	طب	کا	لج
ؤ	ئ	با	نا	تا	یا	ثا	شا	فا	قا
سا	عا	غا	صا	ضا	جا	خا	حا	ھا	ما
طا	ظا	طن	ظن	سل	شل	صل	ضل	فل	قل
کل	بلب	بۃ	نۃ	تۃ	یۃ	جد	خد	عد	یف
ما	نص	فص	قض	نصب	فصل	صب	نقض	من	بس
یس	نفس	مثل	قتل	عسق	عقل	کنت	کتب	ملك	حسن
لست	لست	جنت	بحث	عبد	بعد	حفظ	بھا	یھب	ضا
منہ	فیہ	ھذ	ید	بد	بتن	بین	بثن	بی	نی
تی	یي	شمس	لقد	قسم	سئل	بھم	بسم	قلم	علم
صبر	عجب	قسط	بعض	کیف	شکر	صفت	تمت	خ	ص

ض	ط	ظ	غ	ق

سبق نمبر ۳ حرکات

ھدایات : ﴿۱﴾ بچّوں کو حَرَکات کی پہچان اوران کی آواز بتائیں۔زَبر۔ َ ۔زیر۔ ِ ۔پیش۔ ُ ۔کوحَرَکات کہتے ہیں۔زبر،پیش حَرف کے اُوپراورزیر نیچے ہوتا ہے۔جس حَرف پر کوئی حَرَکت ہواُس کو مُتَحَرِّک کہتے ہیں۔زَبرکوفَتْحہ، زیرکوکَسْرہ اور پیش کو ضَمَّہ بھی کہتے ہیں۔جس حَرف پر زَبر ہواس کومَفْتُوح، جس کے نیچے زیر ہواس کو مکسُور اور جس کے اوپر پیش ہو اس کو مضمُوم کہتے ہیں۔زَبر: مُنہ اورآوازکھول کراداہوتی ہے،جیسے تَ۔زیر: منہ اورآوازکونیچے گرا کراداہوتی ہے،جیسے تِ۔اورپیش ہونٹوں کوگول کرکے ناتمام ملانے سے اداہوتی ہے،جیسے ثُ۔حَرَکات کو مَعرُوف پڑھائیں۔ان کا مجھول پڑھنا بالکل غَلَط ہے۔ ﴿۲﴾ ان تینوں حرکتوں کو اتنا نہ کھینچیں کہ زَبر کے ساتھ الف، زیر کے ساتھ یا اورپیش کے ساتھ واوٗ پیدا ہو جائے۔لہٰذا بَ کو با، بِ کو بِیٖ اور بُ کو بُوٗ نہ پڑھنے دیں اوران تینوں حرکتوں کواس طرح ادا کرائیں کہ آخر میں ہمزۂ ساکنہ پیدا نہ ہو، جیسے تَءْ ،تِءْ ،ثُءْ ۔لہٰذاان کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ ﴿۳﴾ جس الف پر زَبر، زیر، پیش اورتنوین یاجَزم ہوتو اُسے ہمزہ پڑھیں گے۔الف خودساکن ہے۔اس سے پہلے ہمیشہ زَبر آتا ہے اوربغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے،جیسے مَا۔ ﴿۴﴾ جس را کے اوپر زَبراورپیش ہواُس کو پُر اوراگر نیچے زیر ہوتو باریک پڑھیں گے۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ	تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ
جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ	خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ	زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ
شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ	ضَ	ضِ	ضُ	طَ	طِ	طُ
ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ	غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ	لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ
نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ	هَ	هِ	هُ	ءَ	ءِ	ءُ

یَ	یِ	یُ

سبق نمبر ٤

ھدایات : ﴿۱﴾ یہاں بچّوں کا امتحان لیں کہ ان کو زَبر، زیر اور پیش کی پہچان ہوگئی ہے یا نہیں۔ اگر پہچان نہ کر سکتے ہوں تو پھر دوبارہ کرائیں۔ ﴿۲﴾ حرفوں کا حِفظ کرنا ضروری نہیں بلکہ حَرکات اور حُروف کی پہچان ضَروری ہے اور حرکتوں اور الفاظوں کی آواز اور ادا میں فرق کرانا بھی ضروری ہے۔ ﴿۳﴾ یہاں پر ہجوں سے نہ پڑھائیں بلکہ رَواں پڑھنے کی مشق کرائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ جب حَرکات کا نام لے کر پڑھیں گے تو ہجوں کے ساتھ پڑھنا کہلائے گا اور حرکات کا نام لئے بغیر پڑھیں گے تو وہ رَواں پڑھنا کہلائے گا۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ	ثَ	ثِ	ثُ	سَ	سِ	سُ
صَ	صِ	صُ	حَ	حِ	حُ	هَ	هِ	هُ	ذَ	ذِ	ذُ
زَ	زِ	زُ	ظَ	ظِ	ظُ	ضَ	ضِ	ضُ	دَ	دِ	دُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ	ءَ	ءِ	ءُ	عَ	عِ	عُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ	رَ	رِ	رُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	بَ	بِ	بُ	فَ	فِ	فُ	غَ	غِ	غُ
خَ	خِ	خُ	شَ	شِ	شُ	جَ	جِ	جُ	یَ	یِ	یُ

سبق نمبر ۵ تنوین

ھدایات : ﴿۱﴾ دو زبر ـًـ دو زیر ـٍـ اور دو پیش ـٌـ کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمہ کے آخر میں آتا ہے۔ اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے، جیسے کٌ یا کُنْ ۔ ﴿۲﴾ زبر کی تنوین کے ساتھ کہیں الف اور کہیں یا لکھا جاتا ہے ہجے کراتے وقت اس کا نام نہ لیں، جیسے جاً : جیم الف دو زبر جَنْ کی ہجے یوں کریں، جیم دو زبر جَنْ ، ذًىْ: ذال دو زبر ذَنْ کی ہجے یوں کریں ذال دو زبر ذَنْ۔ ہمزہ دو زبر اَنْ ، ہمزہ دو زیر اِنْ ، ہمزہ دو پیش اُنْ ، اَنْ ، اِنْ ، اُنْ ۔ حرکات کی طرح تنوین کو بھی معروف پڑھائیں، مجہول نہ پڑھنے دیں۔

ءً	ءٍ	ءٌ	هًا	هٍ	هٌ	عًا	عٍ	عٌ	حًا	حٍ	حٌ
غًا	غٍ	غٌ	خًا	خٍ	خٌ	قًا	قٍ	قٌ	كًا	كٍ	كٌ
جًا	جٍ	جٌ	شًا	شٍ	شٌ	ىً	يٍ	ىٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ
لًا	لٍ	لٌ	نًا	نٍ	نٌ	رًا	رٍ	رٌ	طًا	طٍ	طٌ
دًى	دٍ	دٌ	ةً	تٍ	ةٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ	ذًى	ذٍ	ذٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	صًا	صٍ	صٌ	زًا	زٍ	زٌ	سًا	سٍ	سٌ
فًا	فٍ	فٌ	بًا	بٍ	بٌ	مًا	مٍ	مٌ	وًا	وٍ	وٌ

سبق نمبر ۶

ھدایات : ﴿۱﴾ یہاں پر بچے بچّی ہی سے نکلوائے جائیں۔ مگر پہلے مِلانا خود بتادیں۔ ان کے بچّے اور مِلانے کا طریقہ اس طرح ہے۔ خَلَقَ : خ زبر خَ، لام زبر لَ، خَلَ، قاف زبر قَ، خَلَقَ۔ کُتِبَ : کاف پیش کُ، تا زیر تِ، کُتِ، با زبر بَ، کُتِبَ۔

﴿۲﴾ جب تک بچّے خود بچّے اور رَواں پڑھنا یاد نہ کرلیں تو آگے ہرگز نہ پڑھائیں بلکہ پھر سے بچّے اور رَواں پڑھنے کا طریقہ بتائیں۔ اس اُصول کو کسی جگہ بھی تَرک نہ کریں۔

خَلَقَ	رَزَقَ	ذَكَرَ	قَدَرَ	نَظَرَ	عَدَلَ	هُدًى	صَدَقَ	حَسَنَ	اَمَرَ
اَذِنَ	شَهِدَ	وَلَدَ	طُوًى	رَفَعَ	فَعَلَ	خَشِيَ	قُضِيَ	قَصَصَ	قُتِلَ
مَرَضٌ	كُتِبَ	كُتُبٌ	قَسَمٌ	قَلَمٌ	مَثَلٍ	كَبَدٍ	مَسَدٍ	نُسُكٍ	حَسَنٌ
مَلِكِ	مَلِكِ	كُفُوًا	اَحَدٌ	صَمَد	رَصَدًا	عَدَدًا	اَمَدًا	رَشَدًا	اَحَدًا
لِبَدًا	اَبَدًا	عَجَبًا	رَهَبًا	رَهَقًا	رَغَبًا	عِنَبًا	اَسِفًا	قُرًى	جُدُرٍ
لِغَدٍ	سَفَرَةٍ	بَرَرَةٍ	غَبَرَةٌ	قَتَرَةٌ	كَذِبًا	شَطَطًا	طَبَقًا	طَبَقٍ	عَلَقٍ
			قُرِئَ	نَصَبٌ	عَمَلٌ				

سبق نمبر ۷ حُروف مَدّہ

ھـدایـات : ﴿۱﴾ بچّوں کو بتائیں کہ اس علامت کو ـْـ جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اس کو ساکن کہتے ہیں۔ جزم والا حَرف اپنے سے پہلے مُتَحَرِّک حَرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔ ﴿۲﴾ حروفِ مدّہ تین ہیں: الف، واوٗ، یا۔ الف سے پہلے زَبر ہو اُسے الف مدّہ کہتے ہیں۔ وساکن ہو اس سے پہلے پیش ہوئے سے واؤمدّہ کہتے ہیں۔ ی ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہوئے سے یامدّہ کہتے ہیں۔ ﴿۳﴾ حروفِ مدّہ کو ایک الف یعنی دو حَرکت کے برابر کھینچنا ضروری ہے ورنہ اِن کا وجود باقی نہیں رہے گا۔ ایک الف سے زیادہ بھی نہیں کھینچنا چاہئے، جب تک کہ ان کے بعد مد کا سبب نہ ہو۔ مَد کے سبب دو ہیں: ہمزہ اور سکون۔ اِن کے ہجّے اس طرح کرائیں: با الف زبر بَا، با واوٗ پیش بُوْ، با ی زیر بِیْ: بَا، بُوْ، بِیْ۔ جب مُتَحَرِّک اور ساکن حرف کو آپس میں ملائیں تو پہلے ان دونوں کا نام لیں پھر متحرک حَرف کی حَرکت کا نام لیں۔

بَا	بُوْ	بِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
ظَا	ظُوْ	ظِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ	دَا	دُوْ	دِیْ	حَا	حُوْ	حِیْ
هَا	هُوْ	هِیْ	عَا	عُوْ	عِیْ	اٰ	اُوْ	اِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
خَا	خُوْ	خِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ	فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
كَا	كُوْ	كِیْ	سَا	سُوْ	سِیْ	صَا	صُوْ	صِیْ	طَا	طُوْ	طِیْ
لَا	لُوْ	لِیْ	رَا	رُوْ	رِیْ	مَا	مُوْ	مِیْ	وَا	وُوْ	وِیْ

سبق نمبر ۸ کھڑی حرکات

ھــدایــات : ﴿۱﴾ بچّوں کو کھڑے زبر ـٰـ کھڑے زیر ـٖـ اُلٹے پیش ـٗـ کی پہچان کرائیں اور یہ بتائیں کہ جس طرح حروفِ مدّہ کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے، اسی طرح کھڑی حَرکات کو بھی کھینچ کر پڑھیں گے۔ ﴿۲﴾ کھڑا زبر الف مدّہ کے، کھڑا زیر یامدّہ کے، اُلٹا پیش واوٗمدّہ کے قائم مقام ہے۔ یعنی جس طرح حروفِ مدہ کے بعد سببِ مد ہو تو مَد ہوتا ہے اسی طرح کھڑے زبر، کھڑے زیر اور اُلٹے پیش کے بعد بھی اگر سببِ مَد ہو تو مَد ہوتا ہے۔ ﴿۳﴾ کھڑی حَرکاث کو بھی مَعرُوف پڑھائیں، مجہول پڑھنے سے پرہیز کریں۔

تٰٖٗ	طٰٖٗ	ثٰٖٗ	سٰٖٗ	صٰٖٗ	ذٰٖٗ	زٰٖٗ
ظٰٖٗ	ضٰٖٗ	دٰٖٗ	حٰٖٗ	ہٰٖٗ	قٰٖٗ	کٰٖٗ
عٰٖٗ	ءٰٖٗ	بٰٖٗ	فٰٖٗ	مٰٖٗ	وٰٖٗ	شٰٖٗ
جٰٖٗ	یٰٖٗ	لٰٖٗ	نٰٖٗ	غٰٖٗ	خٰٖٗ	رٰٖٗ
		اٰٖٗ	ۃٰٖٗ			

سبق نمبر ۹ حرفِ لین

ھدایات : ﴿۱﴾ حُروفِ لین دو ہیں: و اور ی۔ جب یہ دونوں ساکن ہوں اور ان سے پہلے زبر ہو تو انہیں لین کہتے ہیں۔ ﴿۲﴾ حُروفِ لین کو حُروفِ مدّہ کی طرح نہ کھینچیں۔ یہ حُروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں۔ ان میں سختی اور جھٹکا نہ ہونے پائے۔ ﴿۳﴾ حُروفِ لین کو بھی مَعرُوف پڑھائیں۔ اُردو طریقہ پر مجہول نہ پڑھائیں۔ حروفِ لین میں مد ہونے کا سَبَبْ صِرْف ایک ہے اور وہ سُکون ہے۔ چاہے سکونِ عارِضی ہو یا سُکونِ لازِمی۔ ﴿۴﴾ اِن کے ہجّے اس طرح ہوں گے: با، و زبر بَوْ۔ با، ی زبر بَیْ۔ بَوْ، بَیْ

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	جَوْ	جَیْ
حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ	دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ
رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ	ظَوْ	ظَیْ
عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ	فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ
کَوْ	کَیْ	لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	اَوْ	اَیْ	یَوْ	یَیْ

سبق نمبر ۱۰

ھدایات : ﴿۱﴾ یہاں بچوں کو اس طرح سمجھائیں کہ جس حرف پر زبر ہو اُس حرف کے ساتھ اگر الف لگا ہو تو پھر لمبا کر کے پڑھیں گے اور الف نہ ہو تو پھر لمبا نہیں کریں گے۔ اِسی طرح جس حرف پر پیش ہو اس کے ساتھ اگر جزم والی واوٗ لگی ہو تو لمبا کریں گے ورنہ نہیں۔ اور اسی طرح جس حرف کے نیچے زیر ہو اُس کے ساتھ اگر جزم والی یا لگی ہوئی ہے تو لمبا کریں گے ورنہ نہیں۔ کھڑی حرکات بھی جس حرف پر ہوں اس حرف کو لمبا کر کے پڑھائیں۔

﴿۲﴾ ان کے ہجے اس طرح کرائیں: ھٰذَا۔ ھا کھڑا زبر ھٰ، ذال الف زبر ذَا، ھٰـذَا۔ کِتٰبٌ، کاف زیر کِ، تا کھڑا زبر تٰ، کِتٰ، با دو پیش بٌ، کِـتٰـبٌ ۔ لَشَیْءٌ، لام زبر لَ، شین یا زبر شَیْ، لَشَیْ، ہمزہ دو پیش ءٌ، لَـشَـیْءٌ ۔ یہ مشق اور اسی طرح تمام مشقیں بچوں کو ہجوں سے اور رَواں خوب یاد ہونا چاہیے۔

هٰذَا	كِتٰبٌ	مٰلِكِ	ذٰلِكَ	طَالِبٌ	عٰلِمٌ	شَاهِدِ	نُوْرِهٖ	رَسُوْلِهٖ
رُسُلِهٖ	بِهٖ	فِيْهِ	قَالَ	قَوْلٌ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	بَشِيْرًا	نَذِيْرًا
قَمَرٌ	سِرَاجًا	مُنِيْرًا	سَلٰمٌ	حَافِظٌ	شَاهِدٌ	عَابِدٌ	مِهٰدًا	مَفَازًا
رَسُوْلًا	يُوْسُفُ	يُوْنُسُ	لُوْطًا	مُوْسٰى	هٰرُوْنَ	دَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نُوْحًا
هَدَيْنَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	شَيْءٍ	عَلَيْهِ	اِلَيْهِ	حَيْثُ	كَيْفَ	لَيْسَ
لَوْحٍ	خَوْفٍ	يَوْمَئِذٍ	مَالًا	قَوْمًا	لَشَيْءٌ	شَيْخًا	مَوْعِدُهٗ	مَوْتِ
يَوْمٌ	مَوْعِظَةٌ	قَعِيْدٌ	رَقِيْبٌ	غَاشِيَةٌ	رَاضِيَةٌ	جَارِيَةٌ	مَوْضُوْعَةٌ	عَجِيْبٌ
شَهِيْدٌ	شُهُوْدٌ	وَدُوْدٌ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	رَحِيْمٌ	عَلِيْمٌ
عَلِيْمًا	قَدِيْرًا	شَكُوْرًا	عَزِيْزًا	نَصِيْرًا	نَاصِرٍ	وَالِدٍ	وَكِيْلًا	خَلِيْلًا
سَرَاحًا	جَمِيْلًا	عَيْنٌ	كَلِمٰتٍ	سَمٰوٰتٍ	عَمَلًا	صَالِحًا	صَلٰوةً	زَكٰوةً
صٰدِقِيْنَ	صٰلِحِيْنَ	حٰفِظِيْنَ	شٰكِرِيْنَ	صٰبِرِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	خٰلِدُوْنَ	اَرَءَيْتَ	اَفَرَءَيْتَ
قَالُوْا	قَوْلًا	قَوْمًا	شَيْئًا	اٰمَنُوْا	اٰمَنَ	اٰوٰى	مَتَاعًا	مُطَاعٍ
مَعَاشًا	طَعَامٍ	يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	كَافُوْرًا	حَدِيْدًا	سُرُوْرًا	نَاضِرَةٌ	نَاظِرَةٌ
	حَفِيْظًا	حَافِظٌ	صَوَابًا	مَاٰبًا	مِيْقَاتًا	بِاٰيٰتِنَا	رٰجِعُوْنَ	

سبق نمبر ۱۱

ھدایات : ﴿۱﴾ اس سے پہلے جزم کی علامت اور ملانے کا طریقہ بتادیا گیا ہے۔ مگر وہاں پر جزم صرف حروفِ مدّہ اور لین پر تھی۔ یہاں سب حُروف پر جزم دی گئی ہے۔ ہر حرف کی آواز اور ادا میں ایک دوسرے سے فرق کرائیں۔ ت اور ط میں، ث، س اور ص میں، ذ، ز، ظ، ض اور د میں، ح اور ھ میں، ہمزہ اور ع میں، ق اور ک میں فَرق ہونا چاہئے۔ جو لوگ حرف ض کو ظ کی آواز پر پڑھتے ہیں سخت غلطی کرتے ہیں۔ ضاد کو ظاد پڑھنا حرام ہے۔ اسی طرح خالی دال کے ساتھ داد پڑھنا بھی ناجائز ہے۔ حرف ضاد کو اپنے مَخرج سے ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ﴿۲﴾ جس ہمزہ پر جزم ہو اُس کو جھٹکا دے کر پڑھیں، مگر ایسا جھٹکا نہ ہو کہ سکتہ معلوم ہونے لگے۔ ﴿۳﴾ اِن پانچ حروف میں ''ب، ج، د، ط، ق'' قلقلہ کریں، مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ۔ قَلْقَلہ کے معنیٰ جُنْبِش اور حَرکت کے ہیں۔ ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹی ہوئی نکلے۔ جب یہ حروف ساکن ہوں تو قلقلہ خوب ظاہر ہونا چاہئے اور وَقف کی حالت میں اور زیادہ خیال کریں۔ اگر حروفِ قلقلہ مُشدّد ہو تو اس کی ادائیگی میں دیر لگا کر قلقلہ کرنا چاہئے۔

اُتْ	اُطْ	اُثْ	اُسْ	اُصْ	اُذْ	اُزْ	اُظْ
اُضْ	اُدْ	اُحْ	اُھْ	اُءْ	اُعْ	اُقْ	اُکْ
اُبْ	اُجْ	اُغْ	اُخْ	اَیْ	اَوْ	اُرْ	اُنْ
		اُشْ	اُلْ	اُفْ	اُمْ		

سبق نمبر ۱۲ نون ساکن اور تنوین

ھدایات : ﴿۱﴾ نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں۔ **اِظہار** ، **اِدغام**، **اِقلاب** ، **اِخفاء** ۔نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا۔یعنی نون ساکن اور تنوین میں غُنّہ نہیں کریں گے۔ حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں، **ھمزہ، ھا، حا ، خا، عین ، غین** ۔ ﴿۲﴾ اور اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد ان پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں پر اِخفاء ہوگا یعنی غُنّہ کرکے پڑھیں گے۔پندرہ حروف یہ ہیں: ت،ث، ج، د، ذ،ز، س ، ش، ص ، ض ، ط، ظ، ف ، ق ، ک۔ ان کو حروفِ اخفاء کہتے ہیں۔اظہار اور اخفاء کی مثالیں اسی سبق میں دیکھیں، اِدغام اور اِقلاب کا بیان آگے آئے گا۔

اَنْتَ	هَادِیْ	يَهْدِیْ	يُغْنِیْ	تَجْرِیْ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
عَلٰی	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰی		قُرْاٰنٌ	نُوْرٌ	قَدْرٍ
فَجْرٍ	شَهْرٍ	عَشْرٍ	عَدْنٍ	كَدْحًا	قَدْحًا	قَضْبًا
اَنْذَرْنَا	اَنْزَلْنَا	اَنْزَلْنٰهُ	اِقْرَاْ	شَاْنٌ	كَاْسًا	بَاْسٍ
بِئْسَ	تَاْتُوْنَ	رُءْيَا	فَاصْبِرْ	صَبْرًا	اَجْرًا	قَرِيْبًا
فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	بِالْحُسْنٰى	يَنْصُرْكُمْ	اَنْفُسِكُمْ	اَنْجٰىكُمْ	وَاَنْتُمْ
عِنْدَ	مِنْ كُتُبٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ		مَتَاعٌ قَلِيْلٌ	
خَالِدًا فِيْهَا	مَنْ اَذِنَ	مِنْ خَيْرٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ اَجَلٍ	مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ
شَيْءٌ عَظِيْمٌ	اَفْوَاجًا	مَحْفُوْظٍ	مَشْهُوْدًا	مَحْمُوْدًا	تَفْضِيْلًا	حُسْنًا
وَفْدًا	زَجْرَةٌ	نُطْفَةٍ	تَذْكِرَةٌ	مُسْفِرَةٌ	مُؤْصَدَةٌ	مُدْهِنُوْنَ
تَنْظُرُوْنَ	تَشْرَبُوْنَ	تَعْلَمُوْنَ	تُفْلِحُوْنَ	اَزْوَاجًا	اَعْنَابًا	اَبْوَابًا
عُمْيَانًا	جَمْعًا	زُرْقًا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	مُؤْمِنِيْنَ
مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اُحْضِرَتْ	طُمِسَتْ	فُرِجَتْ
نُسِفَتْ	عَلَيْكُمْ	اِلَيْكُمْ	عَلَيْهِمْ	اِلَيْهِمْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ		مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى		مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ		
اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ		وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى		يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ		

سبق نمبر ۱۳ تشدید

ھدایات : ﴿۱﴾ بچوں کو بتائیں کہ اس تین دَندانوں کی ـّـ شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حَرف پر تشدید ہو اس کو مُشدَّد کہتے ہیں۔ مُشدد حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ پہلے حَرف سے مِل کر دوسری مرتبہ خود۔ تشدید والے حرف کو ذرا رُک کر پڑھیں گے۔ وَقف میں جب مُشدد حرف ساکن کریں تو تشدید باقی رہے مگر حَرَکت کا کوئی حصّہ ظاہر نہ ہو۔ اگر مُشدد حَرف قلقلہ کا ہے تو اسے جماؤ کے ساتھ ادا کرتے ہوئے قلقلہ ادا کریں۔ ﴿۲﴾ بچوں کو یہ بتائیں کہ اگر تین حرف اس طرح آئیں کہ پہلا حرف مُتحَرِّک ہو، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدد ہو تو اکثر دفعہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حَرف کو چھوڑ دیں گے اور مُتحرک حرف کو مشدد حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ جیسے عَبَدْتُّمْ (کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے)۔ ﴿۳﴾ نون مُشدد اور میم مُشدد میں ہمیشہ غُنّہ ہوتا ہے۔ غُنہ کے معنیٰ ناک میں آواز لے جانا ہے غُنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ یہاں غنہ کی مشق بھی کرائیں۔

اِسَّ	اَثَّ	اِصَّ	اِتَّ	اَطَّ	اُحَّ	اِهَّ
اُدَّ	اَزَّ	اَظَّ	اِضَّ	اُذَّ	اِقَّ	اُكَّ
اِبَّ	اُفَّ	اُوَّ	اُمَّ	اُيَّ	اُشَّ	اَجَّ
اُخَّ	اَرَّ	اُنَّ	اَلَّ	اُعَّ	اِنَّ	اِنَّا
اِنِّىْ	مِنَّا	مِنِّىْ	ثُمَّ	وَلَمَّا	اِلَّا	اُدُّوْا
حَتّٰى	اِيَّاكَ	نُزِّلَ	رَبِّ	رَبِّىْ	رَبِّهٖ	رَبُّنَا
رَبُّكُمْ	عَنِّىْ	اَحَبُّ	اِلَىَّ	كُلُّ	مِلَّةَ	اُمَّةٍ
سَيَّارَةٌ	وَتَوَكَّلْ	تَوَكَّلْتُ	اَيَّامٍ	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	بِالْبَيِّنٰتِ	مُتَّكِئِيْنَ
تَزَكّٰى	يَزَّكّٰى	وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ	مُذَّكِّرٌ	تَجَلّٰى	صَدَّقَ	بِالتَّقْوٰى
تَصَدّٰى	فَصَلّٰى	كَلَّا	وَالطُّوْرِ	وَالنَّجْمِ	وَالضُّحٰى	مُزَّمِّلُ
مُدَّثِّرُ	وَالتِّيْنِ	وَالزَّيْتُوْنِ	مُطَهَّرَةً	قَيِّمَةٌ	حُقَّتْ	كُوِّرَتْ
سُيِّرَتْ	سُعِّرَتْ	اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ	وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ	وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ	نَخْلُقْكُّمْ
تسہیل ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ		امالہ مَجْرٖهَا	سکتہ مَنْ رَاقٍ	سکتہ بَلْ رَانَ	دُنْيَا ۲	بُنْيَانٌ ۳
صِنْوَانٌ ۴	قِنْوَانٌ ۵	مُسَمًّى	فِى الْحَجِّ	ثَجَّاجًا	وَهَّاجًا	تَوَّابًا
وَالنّٰزِعٰتِ	وَالنّٰشِطٰتِ	وَالسّٰبِحٰتِ	وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ		وَالتَّرَآئِبِ	
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ				اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ		

اَحَطْتُّ اس کے ہجے اس طرح کریں، ہمزہ زبر اَ، ح طْ ت، زبر حَطْتَ، ت پیش تُ: اَحَطْتُّ۔

تسہیل کے معنیٰ ہیں نرمی کرنا دوسرے ہمزہ کو نرم کر کے پڑھیں۔

اَمالہ کی را کو قطرے کی را کی طرح پڑھائیں۔ یعنی رِی نہ پڑھیں بلکہ رے پڑھیں۔ اس طرح پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ اس کے ہجے اس طرح کرائیں۔ میم جیم زبر مَجْ، را امالہ والی رے مَجْرٖے، ھا الف زبر ھا مَجْرٖے ھا۔

سکتہ آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنا۔ یعنی آواز بند ہو جائے اور سانس جاری رہے۔ ۲، ۳، ۴، ۵ ان چاروں کلمات میں اِدغام نہیں ہو گا اور نہ ہی غُنّہ ہو گا بلکہ اِظہارِ مطلق ہو گا، اس کی تفصیل اگلے سبق میں آئے گی۔

سبق نمبر ١٤ ادغام

ھدایات : ﴿۱﴾ نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروفِ یَرْمَلُوْن میں سے کوئی حرف آجائے تو اِدْغام ہوگا۔ را اور لام میں بغیر غُنّہ اور باقی اور میں غُنّہ کے ساتھ۔ حُروفِ یرملون چھ ہیں، ی، ر، م، ل، و، ن (نون ساکن یا تنوین اور حروفِ یرملون کا الگ الگ کلمہ میں ہونا ضروری ہے ورنہ اِدغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا۔ ﴿۲﴾ نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حرف ب آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اِخفاء کریں گے یعنی غُنّہ کر کے پڑھیں گے اس کو اِقلاب کہتے ہیں۔ ﴿۳﴾ میم ساکن کے تین قاعدے ہیں، اِدْغام، اِخفاء، اِظہار۔ میم ساکن کے بعد اگر دوسری میم آجائے تو اِدغام مَعَ الْغُنّہ ہوگا اور میم ساکن کے بعد ب آجائے تو اِخفاء ہوگا یعنی پھر بھی غُنّہ کے ساتھ پڑھیں گے اور میم ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ کوئی حرف آئے تو پھر اظہار ہوگا یعنی بغیر غُنّہ کے پڑھیں گے انہیں اِدغامِ شَفَوی، اِخفائے شَفَوی اور اِظہارِ شَفَوی بھی کہتے ہیں۔ ﴿۴﴾ ان کے ہجے اس طرح کرائیں، میم نون یا زبر مَنْ یہ، یا نون زبر یَنْ، مَنْ یَنْ، ظا پیش ظُ، مَنْ یَنْظُ، را پیش رُ، مَـــنْ یَّـــنْـــظُـــرُ۔ ان سب قواعد کی مثالیں اسی سبق میں دیکھیں اور بچّوں کو مذکورہ قواعد کے مطابق مشق کرائیں۔

مَنْ یَّنْظُرُ	مَنْ یَّقُوْلُ	کِتٰبًا یَّلْقٰهُ	رَجُلٌ یَّسْعٰی	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ مَّآءٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ	مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	هُدًی وَّذِکْرٰی	مِنْ نَّصِیْرٍ
مِنْ نُّطْفَةٍ	حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَکُمْ	مِنْ رَّبِّکَ	مُصَدِّقًا لِّمَا	مِنْ لَّدُنْهُ	مِنْۢ بَعْدِ
مِنْۢ بَیْنِ الصُّلْبِ	حِلٌّۢ بِهٰذَا	اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ	بَعْضُکُمْ بِبَعْضٍ		
اٰتَیْنٰکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ	لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی	اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ			
اَلرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ		
وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ	قَدْ جَآءَکُمْ بَشِیْرٌ وَّنَذِیْرٌ				
رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ	وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ				

سبق نمبر ۱۵ تفخیم اور ترقیق

ھدایات : ﴿۱﴾ تَفْخِیْم کے معنیٰ حرف کو پُر (موٹا) پڑھنا اور تَرْقِیْق کے معنیٰ حرف کو باریک پڑھنا ہیں۔ حُروفِ مُسْتَعْلِیَه تو ہر حالت میں پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے۔ حروفِ مستعلیہ سات ہیں۔ مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ۔ باقی تمام حروف کو باریک پڑھیں گے۔ مگر الف، را، لام کبھی باریک اور کبھی پُر (موٹے) ہونگے۔ تفصیل اس طرح ہے۔ الف تو اپنے ماقبل (جو اس سے پہلے ہے) کا تابع ہے اگر ماقبل حرف پُر (موٹا) ہے تو الف بھی پُر (موٹا) ہوگا اور اگر ماقبل حرف باریک ہے تو الف بھی باریک ہوگا۔ جیسے قَا پُر (موٹا) اور مَا باریک۔ ﴿۲﴾ لفظ اللہ کے لام سے پہلے حرف پر زبر، پیش ہو تو پُر (موٹا) ہوگا اور اگر پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو باریک ہوگا۔ لفظ اللہ کے لام کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں۔ ﴿۳﴾ (۱) را پر زبر اور پیش ہو (۲) را ساکن ہو اس سے پہلے حرف پر زبر، پیش ہو (۳) را ساکن ہو اور اس کے آگے حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف ہو (۴) را ساکن ہو اور اس سے پہلے جو زیر ہو وہ عارضی ہو (۵) را ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو تو ان سب صورتوں میں را کو پُر (موٹا) پڑھیں گے اور اگر (۱) را کے نیچے زیر ہو (۲) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو (۳) را ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر اصلی اور اُسی کلمہ میں ہو تو پھر را کو باریک پڑھیں گے۔ تنبیہ: ایک ہی کلمہ میں را ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو اور را ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ بھی ہو تو را ساکن کو پُر (موٹا) پڑھیں گے باقی قواعد کتب التجوید (تجوید کی کتابوں) میں دیکھیں۔

اِنَّ اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	اَللّٰهُ	فَاللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	بِسْمِ اللّٰهِ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	مَاوَلّٰهُمْ	تَجَلّٰی	وَلَاصَلّٰی	وَالَّيْلِ
صَلٰوةً	اِلَّاالَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	اِنِ ارْتَبْتُمْ	اَمِ ارْتَابُوْا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	اِرْجِعِيْ	اِرْجِعُوْا	اِرْجِعْ
لِمَنِ ارْتَضٰی	مِرْصَادِ	فِيْ قِرْطَاسٍ	فِرْقَةٍ	كُلُّ فِرْقٍ
قُمْ فَاَنْذِرْ	فَاصْبِرْ	اُنْظُرْ	اَمْ صَبَرْنَا	اَلَمْ تَرَ
وَالْاَمْرُ	بِالنُّذُرِ	اَمْرِ	اَجْرٌ	اَجْرًا

قَالَ	كَانَ	اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○

سبق نمبر ۱۶ مدّات

ھدایات : ﴿۱﴾ بچوں کو بتائیں کہ یہ نشانی چھوٹے، بڑے مد کی ہے، "ـــ ـــ ـــ"۔ مد کے معنیٰ دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مد کے سبب دو ہیں، ہمزہ اور سکون، پہلے ہمزہ والے مدّات سمجھ لیں۔ اگر حروفِ مدّہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہے تو اسے مدِّ مُتَّصِل اور مدِّ واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَآءَ اور اگر حروفِ مدّہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو اس کو مدِّ مُنْفَصِل اور مدِّ جائز کہتے ہیں۔ جیسے فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ ۔ ان کو دو، ڈھائی اور چار الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔ اب سکون والے مدّات کو سمجھ لیں۔ اگر حروفِ مدّہ یا لین کے بعد سکونِ اصلی ہو تو اس کو مدِّ لازم کہتے ہیں جیسے آٰلْـٰٔنَ اور عَیٓنٓ (سورہ مریم وشوریٰ کا)۔ ان کو تین چار پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔ اگر حروفِ مدہ کے بعد عارضی سکون ہو تو اس کو مدِّ عارض کہتے ہیں۔ جیسے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (وقف کی حالت میں)۔ اور اگر حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو تو اس کو مدِّ لین عارض کہتے ہیں۔ جیسے وَالصَّیْفِ (وقف کی حالت میں) ان دونوں کو تین الف تک کھینچ کر پڑھیں گے۔ مدّات کی پوری تفصیل کتب التجوید (تجویدی کتابوں) میں دیکھیں۔ ﴿۲﴾ بچوں کو مدات والے حروف مد کی پوری مقدار کے ساتھ کھینچ کر پڑھائیں۔ ﴿۳﴾ ہجے کراتے وقت مد کی نشانی کا نام نہ لیں۔ اس قسم کے ہجے اس طرح ہوں گے۔ سِیْٓءَ س یا زیر سِیْ، ہمزہ زبر ءَ۔ سِیْٓءَ ۔ ضَآلًّا ، ضاالف لام زبر ضَآلْ، لام دو زبر لًا، ضَآلًّا ۔ دَآبَّةٍ ، دال الف با زبر دَآبَ، با زبر بَ، دَآبَّ، تا دو زیر ةٍ۔ دَآبَّةٍ ۔ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ، واو زبر وَ لام ضاد زبر لَضْ، وَلَضْ، ضاد الف لام زبر ضَآلْ، وَلَا الضَّآلْ، لام یا زیر لِیْ، وَلَا الضَّآلِّیْ، نون زبر نَ، وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

جَآءَ	جَآیِٔءَ	سِیْٓءَ	سَآءَ	نِسَآءٌ	عَطَآءً	غُثَآءً
جَزَآءً	شِفَآءٌ	مَایَشَآءُ	اُولٰٓئِکَ	وَالسَّمَآءِ	بِمَآ اُنْزِلَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا
فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ	یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	هٰٓؤُلَآءِ	ءٰآلْئٰنَ	وَالصَّیْفِ ۝	یَتَسَآءَلُوْنَ ۝	یٰٓاَرْضُ
ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	جَآنٌّ	مُضَآرٌّ	لَضَآلُّوْنَ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝	
اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ	ءٰٓالذَّکَرَیْنِ	اَلْحَآقَّةُ	مُدْهَآمَّتٰنِ	وَالصّٰٓفّٰتِ	حَآجُّوْکَ	وَحَآجَّهٗ

سبق نمبر ۱۷ حروفِ مُقَطَّعَات

ھدایات : ﴿۱﴾ بچوں کو بتائیں کہ ان کو حروفِ مقطعات کہتے ہیں۔ یہ بعض سورتوں کے شروع میں لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اور بغیر ہجوں کے پڑھائیں گے مگر مد کی مقدار پوری طرح ادا کرائیں اور جہاں میم مشدّد ہے وہاں غنہ بھی کرائیں۔ ﴿۲﴾ طٰ، طٰہٰ، یٰ، حٰ، رٰ کی کھڑی حرکتوں کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھائیں۔ کٓھٰیٰعٓصٓ میں عین کے نون کو اور عٓسٓقٓ میں عین اور سین کے نون کو اخفاء سے پڑھائیں یعنی غنہ کے ساتھ پڑھائیں۔ ﴿۳﴾ طٰسٓمّٓ میں سین کے نون کا میم میں یرملون کے قاعدہ کے مطابق ادغام معَ الغنہ ہوگا۔ جیسے طَاسِیْمِّیْمْ، الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ کے پڑھنے کی دو صورتیں ہیں وقف اور وصل، وقف میں اس طرح پڑھائیں۔ الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ اور وصل میں اس طرح پڑھائیں۔ اَلِفْ لَامْ مِیْمَ اللّٰہُ۔

صٓ	قٓ	نٓ	طٰہٰ	یٰسٓ	طٰسٓ
حٰمٓ	الٓرٰ	الٓمّٓ	الٓمّٓرٰ	حٰمٓ	عٓسٓقٓ
	طٰسٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ	کٓھٰیٰعٓصٓ	

سبق نمبر ۱۸ زائد الف

ھدایات : ﴿۱﴾ زبر والے حرف کے بعد الف ہو تو وہ مل کر لمبا پڑھا جائے گا۔ جیسے مَا ، ھَا۔ اگر ایسے الف کے بعد جزم یا تشدید والا حرف آجائے تو وہ الف نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے فَادْعُ ، وَالَّذِیْ۔ مگر قرآن مجید میں مقاماتِ ذیل ایسے ہیں جہاں الف کے بعد جزم یا تشدید والا حرف بھی نہیں، لیکن پھر بھی الف نہیں پڑھا جاتا، یہ الف زائد ہے۔ عموماً قرآن مجید میں اس پر یہ نشان ٥ / + لگا ہوتا ہے۔ (آج کل زائد الف پر یہ نشان لگا ہوتا ہے ٥) لہٰذا جس الف پر یہ ٥ نشان لگایا گیا ہے اس الف کو نہیں پڑھا پڑھیں گے۔ بچوں کو قرآن پاک میں یہ مقامات دکھادیں۔ ﴿۲﴾ ذیل کے چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر باریک سین بھی لکھا ہوتا ہے۔ ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے کہ (۱) اور (۲) میں صرف سین پڑھائیں، (۳) میں صاد اور سین دونوں پڑھنا جائز ہے۔ (۴) میں صرف صاد پڑھائیں۔ ہجے کرتے وقت ان کا نام بھی لیں گے۔

اَفَائِنْ مَّاتَ پ۴ آل عمران ع۱۵	لَااِلَی اللّٰهِ پ۴ آل عمران ع۱۷	اَنْ تَبُوْٓءَا پ۶ مائدہ ع۵	مِنْ نَّبَایءِ پ۷ انعام ع۴	وَلَااَوْضَعُوْا پ۱۰ توبہ ع۷	اِنَّ ثَمُوْدَا پ۱۲ ہود ع۶
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا پ۱۳ رعد ع	لَنْ نَّدْعُوَا پ۱۵ کہف ع۳	لِشَایءٍ پ۱۵ کہف ع۴	لٰكِنَّا هُوَاللّٰهُ پ۱۵ کہف ع۵	اَفَائِنْ مِّتَّ پ۱۷ انبیاء ع۳	وَثَمُوْدَا پ۱۹ فرقان ع۴
لَااَذْبَحَنَّهٗ پ۱۹ نمل ع۲	ثَمُوْدَا پ۲۰ عنکبوت ع۴	لِيَرْبُوَا فِيْ ۲۱ روم ع۴ پ	لَااِلَى الْجَحِيْمِ پ۲۳ صفّٰت	لِيَبْلُوَا پ۲۶ محمد ع۱	نَبْلُوَا پ۲۶ محمد ع۴
ثَمُوْدَا پ۲۷ نجم ع۳	لَااَنْتُمْ پ۲۹ حشر ع۲	سَلٰسِلَا پ۲۹ دہر ع۱	قَوَارِيْرَا پ۲۹ دہر ع۱	مَلَائِهٖ ہر جگہ	اَنَا ہر جگہ
ان چھ کلمات میں اس نشان ٥ والے الف کو وصل میں تو نہیں پڑھیں گے مگر وقف میں پڑھیں گے۔					
لٰكِنَّا پ۱۵ کہف ع۵	اَلظُّنُوْنَا پ۲۱ احزاب ع۲	اَلرَّسُوْلَا پ۲۲ احزاب ع۸	اَلسَّبِيْلَا پ۲۲ احزاب ع۸	قَوَارِيْرَا پ۲۹ دہر ع۱ (پہلا)	اَنَا ہر جگہ

۱ وَيَبْصُۜطُ	۲ بَصْۜطَةً	۳ اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ	۴ بِمُصَۜيْطِرٍ

سبق نمبر ۱۹ وقف

ھدایات : ﴿۱﴾ وَقف کے قواعد کی پوری تفصیل تو کُتب التجوید (تجوید کی کتابوں) میں دیکھیں۔ یہاں وَقف کے بارے میں چند باتیں تحریر کی جاتی ہیں یہ بچّوں کو سمجھادیں۔ ﴿۲﴾ وقف کے معنیٰ ٹھہرنا، جہاں وقف کریں وہاں آواز اور سانس ختم کردیں، (۱) کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش ہو یا دوزبر، دوزیر، دوپیش کی تنوین ہو تو وقف میں اسے ساکن کردیں۔ (۲) دوزبر کی تنوین ہو تو اسے وقف میں الف سے بدل دیں۔ (۳) گول (ۃ) پر خواہ کوئی بھی حرکت یا تنوین ہو تو وقف میں ھا سے بدل دیں۔ ﴿۳﴾ ہمزۂ وَصلی ماقبل سے ملاکر پڑھنے کی حالت میں گِر جاتا ہے۔ (۴) تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجاتا ہے (اور یہ ہمزۂ وصلی ہمیشہ دوسرے کلمہ کے شروع میں آتا ہے کیونکہ تنوین ہمیشہ کلمہ کے آخر میں ہوتی ہے) تو ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کی نون کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیتے ہیں اسے نون قطنی کہتے ہیں مثلاً قَدِیْرٌ کی اَصل ہے قَدِیْرُنْ اب بعد میں اَلَّذِیْ آیا تو نون ساکن کو زیر دے کر ہمزہ کو گراتے ہوئے ل سے ملادیا اور وضاحت کیلئے ایک چھوٹا سا نون ڈال دیا جاتا ہے جیسے قَدِیْرُ ''ۨ اَلَّذِیْ اسی کو نون قطنی کہتے ہیں۔نون قطنی کو وقف کی حالت میں نہ پڑھیں۔وقف کرنے کا طریقہ جو باریک حروف سے لکھا ہے یہ بچوں کو سمجھائیں کہ وقف اسی طرح کریں گے۔ ﴿۴﴾ وقف کراتے وقت ہجے میں وقف کا نام بھی لیں، مثلاً صٰدِقِیْنَ ، صاد کھڑا زبر صٰ، دال زیر دِ، صٰدِ، قاف یا زیر قِی، صٰدِقِی، نون زبر نَ، صٰدِقِیْنَ ، آگے وقف صٰدِقِیْنْ ۔ اَحَدٌ''۔ ہمزہ زبر اَ، حا زبر حَ، اَحَ، دال دوپیش دُنْ، اَحَدٌ'' آگے وقف اَحَدْ۔ ﴿۵﴾ (۱) ٥ یہ آیت کی نشانی ہے، یہاں ٹھہرنا چاہئے، اگر اوپر ''لا'' لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے۔آیت کے علاوہ ''لا'' لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔ (۲) ط وقفِ مُطلَق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا اولیٰ ہے۔ (۳) م وقفِ لازم کی علامت ہے ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ (۴) ج وقفِ جائز کی علامت ہے ٹھہرنا یا نہ ٹھہرنا دونوں کا اِختیار ہے۔ (۵) ز وقفِ مُجوَّزْ کی علامت ہے ٹھہرنا جائز مگر نا ٹھہرنا بہتر ہے۔عُلمائے کرام اور قُرّاء حضرات نے جو سہولت کے لئے علاماتِ وَقف لگادی ہیں ٹھہرنا چاہئے کیونکہ مَحل وقف (وقف کی جگہ ومقام) کی صحیح پہچان عَربی گرامر اور معانی جانے بغیر مشکل ہے۔

صٰدِقِیْنَ ٥ صٰدِقِیْنْ ٥	وَکِیْلٌ ٥ وَکِیْلْ ٥	قَدِیْرًا ٥ قَدِیْرَا ٥	قَدِیْرٌ ٥ قَدِیْرْ ٥	اَمْرًا ٥ؕ اَمْرَا ٥ؕ	خَاشِعَةٌ ٥ خَاشِعَهْ ٥
اَلْفَافًا ٥ؕ اَلْفَافَا ٥ؕ	قُوَّةً ٥ؕ قُوَّهْ ٥ؕ	لَهْوٌ ؕ لَهْوْ ؕ	فِیْهِ ؕ فِیْهْ ؕ	شَیْءٍ ؕ شَیْءْ ؕ	شَهْرٍ ٥ؕ شَهْرْ ٥ؕ
نٰدِمِیْنَ ٥ۚ نٰدِمِیْنْ ٥ۚ	بَرْقٌ ۚ بَرْقْ ۚ	قِسْطِ ۚ قِسْطْ ۚ	لَهٗ ؕ لَهْ ؕ	قَدِیْرُ ٥ۙ ۨالَّذِیْ قَدِیْرْ ٥ۙ اَلَّذِیْ	
شِیْبًا ۖ ۨالسَّمَآءُ شِیْبَا ۖ اَلسَّمَآءُ		خَیْرًا ۖ ۨالْوَصِیَّةُ خَیْرَا ۖ اَلْوَصِیَّةُ		فَخُوْرًا ٥ ۨالَّذِیْنَ فَخُوْرَا ٥ اَلَّذِیْنَ	
مُبِیْنِ ۖ ۨاقْتُلُوْا مُبِیْنْ ۖ اُقْتُلُوْا		مُنِیْبِ ٥ۙ ۨادْخُلُوْهَا مُنِیْبْ ٥ۙ اُدْخُلُوْهَا		اَحَدٌ ٥ۚ اَحَدْ ٥ۚ	
یَشَآءُ ؕ یَشَآءْ ؕ		دُعَآءِ ٥ دُعَآءْ ٥		قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ قُلْ صَدَقَ اللّٰهْ ۗ	

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

سبق نمبر ۲۰ خاتمہ

ھدایات : ﴿۱﴾ بچّوں کو یہ دونوں سُورتیں زَبانی یاد کرادیں اور قاعِدہ ختم ہونے کے بعد بھی ایک دفعہ پورا قاعدہ سُن لیں۔ اگر بچّے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقہ سے نہ بتاسکیں تو دوبارہ اچھی طرح سمجھادیں۔ ﴿۲﴾ بچوں کو قاعدہ ہجے اور رَواں دونوں طرح خوب یاد ہونا چاہئے اگر قاعدہ یاد ہوا تو اِنْ شَاءَ اللّٰہُ الکریم قرآنِ مجید پڑھتے وقت کوئی مشکل پیدا نہ ہوگی بلکہ بچے خود بخود پہچان کر کے پڑھیں گے اس لئے اَساتِذۂ کِرام کو چاہئے کہ قاعدہ پڑھاتے وقت خوب محنت سے کام لیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنِ پاک تجوید وقراءت کے مطابق پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثُم آمین

سُوْرَةُ الْفَاتِحَہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ